کتاب نما

اُردو تفاسیر (بیسویں صدی میں)، ڈاکٹر سید شاہد علی۔ ناشر: مکتبہ قاسم العلوم، ڈسٹری بیوٹر: ملک اینڈ کمپنی، رحمٰن مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۰۳۲۱-۴۰۲۱۴۱۵۔ صفحات: ۲۰۲۔ قیمت: درج نہیں۔

اللہ تعالیٰ کے کلام کی تشریح و تفسیر کا کام حضور اکرمؐ کے زمانے ہی سے شروع ہوگیا تھا۔ مسلمانوں نے اپنی فتوحات کا دائرہ وسیع کیا تو نئے نئے علاقوں میں اللہ تعالیٰ کا یہ آخری پیغام پہنچا اور ساتھ ہی اس کے مطالب کی تشریح و تفہیم کا سلسلہ بھی قائم ہوتا گیا۔ زیرِتبصرہ کتاب میں قرآنِ مجید کی ان تفاسیر کا جائزہ اور تعارف پیش کیا گیا ہے جو بیسویں صدی عیسوی میں منصۂ شہود پر آئیں۔

کتاب میں مصنف نے تفسیری ارتقا کے جائزہ لیا ہے۔ مآخذ تفسیر کے ساتھ ساتھ عہد نبویؐ اور صحابہ کرامؓ کے دور کی تفسیری خصوصیات بھی تحریر کی ہیں۔ پاک و ہند میں لکھی گئی تفاسیر کے اجمالی تذکرے کے بعد بیسویں صدی کے تفسیری ذخیرے کے اوّلین نقوش واضح کیے ہیں۔

کتاب میں ۲۶ مکمل تفسیروں کا تعارف اس انداز میں پیش کیا گیا ہے کہ ہر تفسیر کی خصوصیات، سنہ تکمیل اور اہم مباحث کا خلاصہ لکھنے کے ساتھ ساتھ تفسیری نمونے کا شذرہ بھی دیا گیا ہے۔ تفسیر کا مرکزی خیال لکھ کر اس کے مجموعی طرزِ فکر اور اسلوبِ بیان کا اظہار بھی کیا ہے۔ حکیم سید محمد حسن نقوی کی تفسیر غایۃ البرہان فی تاویل القرآن کے بارے میں لکھا ہے: حکیم صاحب نے تصوف پر خاطر خواہ روشنی ڈالی ہے، نیز قرآنِ مجید کے فلسفیانہ مباحث کو بھی اختصار سے بیان کیا ہے۔ ثقیل اُردو زبان کا استعمال کیا گیا ہے'' (ص ۱۱-۱۲)۔ دوسرے باب میں ۳۷ جزوی تفاسیر کا اجمالی تذکرہ کیا گیا ہے۔ تیسرے باب میں تفسیری حواشی پر مشتمل ان تفاسیر کا ذکر کیا گیا ہے جو ہر چند کہ تفسیر ہی کے زمرے میں آتی ہیں لیکن مصنف کے خیال میں انھیں تفسیری حواشی کہنا مناسب